



جس نے مؤذن کی اذان سن کر کہا : ” اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بہ شک محمد ہے اس کے بندے اور رسول ہیں میں راضی ہو گیا اللہ کے رب ہونے پر اور محمد کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر“ تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا : ”جس نے مؤذن کی اذان سن کر کہا : ” اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بہ شک محمد ہے اس کے بندے اور رسول ہیں میں راضی ہو گیا اللہ کے رب ہونے پر اور محمد کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر“ تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ جس نے مؤذن کی اذان سن کر کہا : ”أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له“ یعنی میں اس بات کا اقرار و اعتراف کرتا ہوں اور خبر بھی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے اور اس کے علاوہ ہر معبود باطل ہے ”وأن محمدًا عبده ورسوله“ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے ہیں، لہذا ان کی عبادت نہیں ہو سکتی اور رسول ہیں، لہذا جھوٹ نہیں بول سکتے ”رضیت بالله ربًّا“ یعنی میں اللہ کی ربوبیت، الوہیت اور اسما و صفات سے پورے طور پر راضی ہوں ”وبمحمد رسولًا“ یعنی جن تعلیمات کے ساتھ آپ بھیجے گئے اور جنہیں آپ نے ہم تک پہنچایا، ہم ان سے بھی راضی ہیں ”و بالإسلام“ یعنی اوامر و نواہی کی شکل میں موجود اسلام کے تمام احکام سے راضی ہیں ”دینًا“ یعنی اعتقاد اور انقیاد کے طور پر ”غفر له ذنبه“ یعنی اس کے صغیر گناہ معاف کر دیے جائیں گے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6272>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

